USAID
امریکی عوام کی طرف سے

عورت فاؤنڈیشن

عورتوں کے خلاف منفی رسومات کے تدارک کا قانون 2011ء

GEP
Gender Equity Program صنفی مساوات پروگرام

BLUE VEINS
AWARENESS. ACTION. ADVOCACY

خواتین کے لیے نقصان دہ روایتی رسومات :

- تنازعے میں صلح کیلئے شادی

یہ رسم ملک کے مختلف حصوں میں مختلف ناموں سے جانی جاتی ہے۔اسے پنجاب میں ونی، خیبر پختونخوا اور قبائلی علاقوں میں سورہ اور سندھ میں ڈنڈ یابدّ ا کہا جاتا ہے۔ اس رسم میں دوفریقوں کے درمیان قتل کا تنازعہ حل کرنے کے لیے ملزم خاندان اپنی لڑکی یالڑکیوں کی شادی متاثرہ خاندان کے مردوں کے ساتھ کرتے ہے۔ وَنی اور سورہ جیسی رسومات کا شکار ہونے والی خواتین اورلڑکیاں ایک ایسے تکلیف دہ ماحول میں رہنے پر مجبور ہوتی ہیں جہاں اُن سے دشمن کی بیٹیوں جیسا سلوک کیا جاتا ہے۔

- قرآن مجید سے شادی

خواتین اور بچیوں کی قرآن مجید کے ساتھ علامتی شادی کر کے انہیں جائیداد کے حق سے محروم کر دیا جاتا ہے۔اس رسم کے ذریعے اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ قرآن مجید سے شادی کرنے والی خواتین اور بچیاں مستقبل میں بچے پیدا نہیں کریں گی لہذا وہ خاندانی جائیداد میں سے اپنے جائز حصے کا مطالبہ بھی نہیں کر سکیں گی۔بعض اوقات ایسے غریب والدین جو اپنی بچیوں کی شادی کے متحمل نہیں ہو سکتے وہ بھی اس علامتی شادی پر انحصار کرتے ہیں۔

• غیرت کے نام پر قتل

غیرت کے نام پر قتل (سندھ میں اسے کاروکاری کہا جاتا ہے) پاکستان بھر میں عام ہیں۔ اگر چہ مرد اور خواتین دونوں غیرت کے نام پر قتل کا شکار ہوتے ہیں، لیکن اس کا زیادہ تر شکار نوجوان لڑکیاں اور خواتین ہی ہوتی ہیں۔ یہ جرم عموماً ایسی عورت یا لڑکی کے خلاف کیا جاتا ہے جو کسی آدمی کے ساتھ جنسی تعلقات استوار کر کے خاندان کی رسوائی کا سبب بنے، اس پر زنا کا الزام لگے، اس نے اپنی مرضی کے خلاف شادی کرنے سے انکار کیا ہو، طلاق کا مطالبہ کیا ہو یا آبروریزی کا شکار ہوئی ہو (اپنے خاندان کی بدنامی کا سبب بنی ہو)۔

• خواتین کو منقولہ جائیداد سے محروم کرنا

ملک کے بیشتر حصوں میں گھر کے بڑے سربراہ یا بھائی عورتوں کو اُن کی جائیداد میں حصے سے لاعلم رکھتے ہیں۔ اور خواتین کو ان کی منقولہ جائیداد سے محروم رکھا جاتا ہے۔ یہ ایک عام عمل ہے جس میں اکثر باخبر خواتین فساد اور شر کے ڈر سے خاموش رہتی ہیں اور کچھ خواتین کو ڈرا دھمکا کر چُپ کرا دیا جاتا ہے۔

مندرجہ بالا رسومات کے خاتمے کے لیے قانون:

انسدادِ خواتین مخالف رسومات (فوجداری ترمیم) ایکٹ 2011ء

انسدادِ خواتین مخالف رسومات (فوجداری ترمیم) ایکٹ 2011ء پاکستان میں خواتین اور بچیوں کو متاثر کرنے والی متعدد نقصان دہ روایتی رسومات کے خاتمے کا حکم دیتا ہے۔

☆ یہ ایکٹ تعزیراتِ پاکستان کی دفعہ 310 (اے) کا متبادل ہے جس کے تحت ونی، سورہ، بدلہ صلح یا کسی بھی رسم کے نام پر (دیوانی یا فوجداری تنازعے میں صلح) کسی عورت یا بچی کو شادی پر مجبور کرنے والے ملزم کو زیادہ سے زیادہ سات اور کم از کم تین سال قید اور 500,000 روپے تک جرمانے کی سزا دی جائے گی۔

☆ دفعہ 498 (اے) خواتین کو جائیداد کے حق سے محروم کرنے کے اقدام کی ممانعت کرتا ہے۔ دھوکہ دہی سے کسی عورت کو وراثتی جائیداد سے محروم کرنے کے الزام میں ملوث شخص کو زیادہ سے زیادہ دس اور کم از کم پانچ سال تک قید اور دس لاکھ روپے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

☆ ایکٹ کی دفعہ 498 (بی) جبری شادیوں کو جرم قرار دیتی ہے۔ کسی عورت کو شادی پر مجبور کرنے کے جرم میں ملوث کسی بھی شخص کو زیادہ سے زیادہ سات اور کم از کم تین سال قید اور 500,000 روپے تک جرمانے کی سزا دی جائے گی۔

☆ دفعہ **498**(سی) قرآن مجید کے ساتھ شادی کی ممانعت کرتی ہے۔کسی بھی عورت کی قرآن مجید سے شادی کا انتظام کرنے،سہولت دینے یا اسے مجبور کرنے کے جرم میں ملوث شخص کو زیادہ سے زیادہ سات سال اور کم از کم تین سال قید اور **500,000** روپے جرمانے کی سزا دی جائے گی۔

☆ ☆ ☆

خواتین کی انصاف تک رسائی کے لیے پشاور ڈسٹرکٹ کورٹس میں معلوماتی ڈیسک کا قیام

بلیو وینز (فلاحی اور سول سوسائٹی تنظیم) نے صنفی مساوات پروگرام کے تحت یو۔ایس۔ایڈ USAID کے تعاون سے ڈسٹرکٹ کورٹس پشاور میں قانونی معلوماتی ڈیسک کا قیام عمل میں لایا ہے، جس کا مقصد خواتین کی انصاف تک رسائی کو آسان، ممکن اور یقینی بنانا ہے۔ ڈیسک پر موجود خواتین سہولت کار ڈیسک پر آنے والے افراد کو مفت قانونی مشورے اور معاونت فراہم کر رہی ہیں، ساتھ ہی وہ عورتیں جو کسی بھی قسم کی صنفی امتیاز یا تشدّد کا شکار ہیں اور انھیں قانونی امداد کی ضرورت ہے، اُن کو وکلاء سے متعارف کرواتی ہیں جو اُن کو اپنی قانونی خدمات اور قانونی کاروائی بغیر کسی فیس کے فراہم کرتی ہے۔ اسکے علاوہ بے سہارا عورتوں کو صحت اور شیلٹر کے سہولیات مہیا کرنے والی تنظیموں سے منسلک کیا جاتا ہے۔ مالی طور پر کمزور خواتین کسی بھی قانونی معلومات یا امداد کے لیے ڈیسک پر موجود سہولت کاروں کی مدد عدالت کے اوقات کار میں حاصل کر سکتی ہیں۔

یہ کتابچہ امریکی عوام کی طرف سے ادارہ ریاستہائے متحدہ امریکہ برائے بین الاقوامی ترقی، عورت فاؤنڈیشن کے صنفی مساوات پروگرام کے توسط سے بلیو وینز نے شائع کیا ہے، اس کے مندرجہ جات بلیو وینز کی ذمہ داری ہیں اور اس کا USAID، امریکی حکومت اور عورت فاؤنڈیشن کے خیالات کا عکاس ہونا ضروری نہیں۔